نمازی سورۃ الفاتحہ کے بعد سورت ملانا بھول جائے اور نماز پوری کرلے، تو نماز کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12621

تاریخ اجراء: 20 جمادی الاولی 1444ھ / 15 دسمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ تین یا چار رکعات والی فرض نماز کی پہلی یا دوسری رکعت میں نمازی سورۃ فاتحہ کے بعد سورت پڑھنا بھول جائے اور یونہی نماز پوری کرلے تو کیا اسے وہ نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نمازی اگر سورہ فاتحہ کے بعد بھولے سے سورت ملائے بغیر رکوع میں چلا جائے تو اس کے لیے حکمِ شرع یہ ہے کہ اُسی رکعت کے سجدے سے پہلے پہلے یاد آنے پر فوراً واپس ہو۔ اور سورت ملائے یا کم از کم واجب مقدار قراءت کرکے پھر رکوع کرے اور آخر میں سجدہ سہو بھی کرے، اس صورت میں اس کی نماز درست ادا ہو جائے گی۔

اگر یاد آنے کے باوجود نمازی واپس نہ لوٹا تو اب قصداً اس واجب کو ترک کرنے کی وجہ سے اس کی نماز ہی واجب الاعادہ ہوگی جس کی تلافی سجدہ سہو سے نہیں ہو سکتی بلکہ نماز دوہرانی ہوگی۔ واضح رہے کہ رکوع سے قیام کی طرف لوٹ کر قراءت مکمل کرنے کے بعد دوبارہ رکوع کرنا فرض ہے، اگر دوبارہ رکوع نہ کیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے: "لو تذكر في الركوع او بعد ما رفع رأسه منه أنه ترك الفاتحة أو السورة يعود وينتقض ركوعه" یعنی اگر نمازی کو رکوع میں یا رکوع سے اٹھنے کے بعد یاد آیا کہ اس نے فاتحہ یا سورت چھوڑ دی تو حکم یہ ہے کہ وہ لوٹ آئے اور اس کا وہ رکوع ختم ہو جائے گا۔ (بدائع الصنائع، کتاب الصلوۃ، فصل فی القنوت، ج02، ص234، دار الحدیث قاھرہ)

فتاوی عالمگیری میں ہے: "لو قرأ الفاتحة و آيتين فخر راكعاً ساهياً ثم تذكر عاد واتم ثلاث آيات و عليه سجود السهو" یعنی نمازی اگر سورۃ فاتحہ کے بعد دو آیات پڑھ کر بھولے سے رکوع میں چلا جائے پھر اسے یاد

آئے تو واپس لوٹے اور تین آیات مکمل کرے اور اس پر سجدہ سہو واجب ہو گا۔(فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، ج01، ص126، مطبوعہ پشاور)

فتاویٰ شامی میں ہے:”(لو تذكرها) أي السورة (في ركوعه قرأها) أي بعد عوده إلى القيام (وأعاد الركوع) لأن مايقع من القراءة في الصلاة يكون فرضاً فيرتفض الركوع ويلزمه إعادته لأن الترتيب بين القراءة والركوع فرض كما مر بيانه في الواجبات، حتى لو لم يعده تفسد صلاته“یعنی نمازی کو اگر رکوع میں یاد آیا کہ وہ سورت ملانا بھول گیا ہے تو اب وہ رکوع سے قیام کی طرف لوٹ کر قراءت کرے اور دوبارہ رکوع کرے، کیونکہ نماز میں جو قراءت واقع ہوتی ہے وہ فرض ہے، لہٰذا وہ پہلا رکوع باطل ہو گیا اور اس کا اعادہ کرنا نمازی پر لازم ہو گا، کیونکہ قراءت اور رکوع کے مابین ترتیب فرض ہے جیسا کہ نماز کے واجبات میں اس کا بیان گزرا، یہاں تک کہ اگر نمازی نے دوبارہ رکوع نہ کیا تو اس کی نماز ہی فاسد ہو گی۔(ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص311، مطبوعہ کوئٹہ، ملخصاً)

بہار شریعت میں ہے:”سورت ملانا بھول گیا، رکوع میں یاد آیا تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے اگر دوبارہ رکوع نہ کرے گا تو نماز نہ ہو گی۔“(بہار شریعت، ج01، ص545، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نمازی اگر قراءت بھول کر رکوع میں چلا جائے تو سجدے سے پہلے یاد آ جانے کی صورت میں لوٹنا واجب ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے:”(صورتِ مسئولہ میں) اگر سجدے میں جانے تک بھولی ہوئی آیات یاد نہ آئیں تو اب سجدہ سہو کافی ہے اور اگر سجدہ کو جانے سے پہلے رکوع میں خواہ قومہ بعد الرکوع میں یاد آ جائیں تو واجب ہے کہ قراءت پوری کرے اور رکوع کا پھر اعادہ کرے اگر قراءت پوری نہ کی تو اب پھر قصداً ترک واجب ہو گا اور نماز کا اعادہ کرنا پڑے گا اور اگر قراءت بعد الرکوع پوری کر لی اور رکوع دوبارہ نہ کیا تو نماز ہی جاتی رہی کہ فرض ترک ہوا۔“(فتاویٰ رضویہ، ج06، ص330، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

مزید ایک دوسرے مقام پر سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”نمازی کسی رکعت میں صرف الحمد پڑھے اور سہواً سورت نہ ملائے اور پھر سہو کا سجدہ کرے تو نماز ہو جائیگی یا نہیں؟“ آپ نے جواب ارشاد فرمایا:”جو سورت ملانا بھول گیا اگر اسے رکوع میں یاد آیا تو فوراً کھڑے ہو کر سورت پڑھے پھر رکوع دوبارہ کرے پھر نماز تمام کرے اور اگر رکوع کے بعد سجدہ میں یاد آیا تو صرف اخیر میں سجدہ سہو کر لے نماز ہو جائے گی اور پھیرنی نہ ہو گی۔“(فتاوی رضویہ، ج08، ص196، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net